خطبہ غدیر

ایک اھم مطلب کے لئے خداوند عالم کا فرمان

میں اپنے لئے بندگی اور اس کے لئے ربوبیت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے لئے اس کی ربوبیت کی گواھی دیتا ہوں اس کے پیغام وحی کو پہنچانا چاہتا ہوں کھیں ایسا نہ ہو کہ کوتاھی کی شکل میں وہ عذاب نازل ہو جائے جس کا دفع کرنے والا کوئی نہ ہوا گرچہ بڑی تدبیر سے کام لیا جائے اور اس کی دوستی خالص ھے -اس خدائے وحدہ لاشریک نے مجھے بتایا کہ اگر میں نے اس پیغام کو نہ پہنچایا جو اس نے علی کے متعلق مجھ پر نازل فرمایا ھے تو اس کی رسالت کی تبلیغ نھیں کی اور اس نے میرے لئے لوگوں کے شر سے حفاظت کی ضمانت لی ھے اور خدا ھمارے لئے کافی اور بہت زیادہ کرم کرنے والا ھے -

اس خدائے کریم نے یہ حکم دیا ھے: بسم اللہ الرَّحْمٰن الرَّحیم، یاایُّھَاالرَّسُولُ بَلِّغْ مٰااُنزِلَ الیکَ منْ رَبکَ (فی عَلِیٍّ یَعْنی فی الْخِلاٰفَةِ لِعَلی بْن اَبی طَالِبٍ) وَانْ لَمْ تَفْعَلْ فَمٰابَلَّغْتَ رِسٰالَتَہُ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ منَ النّٰاسِ

”اے رسول ! جو حکم تمھاری طرف علی (ع) (یعنی علی بن ابی طالب کی خلافت) کے بارے میں نازل کیا گیا ھے ،اسے پہنچادو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کی تبلیغ نھیں کی اور اللہ تمھیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا “

ایھاالناس ! میں نے حکم کی تعمیل میں کوئی کوتاھی نھیں کی اور میں اس آیت کے نازل ہونے کا سبب واضح کر دینا چاہتا ہوں :

جبرئیل تین بار میرے پاس خداوند سلام پرورد گار (کہ وہ سلام ھے) کا یہ حکم لے کر نازل ہوئے کہ میں اسی مقام پر ٹھھر کر سفید و سیاہ کو یہ اطلاع دے دوں کہ علی بن ابی طالب (ع) میرے بھائی، وصی، جانشین اور میرے بعد امام ھیں ان کی منزل میرے لئے ویسی ھی ھے جیسے موسیٰ کے لئے ھارون کی تھی -فرق صرف یہ ھے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا، وہ اللہ و رسول کے بعد تمھارے حاکم ھیں اور اس سلسلہ میں خدانے اپنی کتاب میں مجھ پر یہ آیت نازل کی ھے : اِنَّمٰاوَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُولُہُ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْاالَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلاٰةَوَیُوتُونَ الزَّکٰاةَوَھُمْ رٰاکِعُونَ

”بس تمھارا ولی اللھے اور اس کا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ھیں اور حالت رکوع میں زکوة ادا کرتے ھیں “علی بن ابی طالب (ع) نے نماز قائم کی ھے اور حالت رکوع میں زکوة دی ھے وہ ھر حال میں رضاء الٰھی کے طلب گار ھیں -

میں نے جبرئیل کے ذریعہ خدا سے یہ گذارش کی کہ مجھے اس وقت تمھارے سامنے اس پیغام کو پہنچانے سے معذور رکھا جائے اس لئے کہ میں متقین کی قلّت اور منافقین کی کثرت ، فساد برپا کرنے والے، ملامت کرنے والے اور اسلام کا مذاق اڑانے والے منافقین کی مکاریوں سے با خبر ہوں، جن کے بارے میں خدانے صاف کہہ دیا ھے کہ ”یہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ھیں جو ان کے دل میں نھیں ھے ،اور یہ اسے معمولی بات سمجھتے ھیں حالانکہ پرورد گار کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ھے “-اسی طرح منافقین نے بارھا مجھے اذیت پہنچائی ھے یہاں تک کہ وہ مجھے ”اُذُنْ “ ”ھر بات پر کان دھرنے والا“ کہنے لگے اور ان کا خیال تھا کہ میں ایسا ھی ہوں چونکہ اس (علی) کے ھمیشہ میرے ساتھ رہنے، اس کی طرف متوجہ رہنے، اور اس کے مجھے قبول کرنے کی وجہ سے یہاں تک کہ خداوند عالم نے اس سلسلہ میں آیت نازل کی ھے :

وَمِنْھُمُ الَّذِیْنَ یُوذُونَ النَّبِیَّ وَیَقُولُونَ ھُوَاُذُنٌ، قُلْ اُذُنُ عَلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُونَ اَنَّہُ اُذُنٌ-خَیْرٍ لَکُمْ یُومِنُ بِاللّٰہِ وَیُومِنُ لِلْمُومِنِیْنَ

اس مقام پر یہ بات بیان کر دینا ضروری ھے کہ "یُؤمنُ باللّٰہ "اللہ " باء " کے ساتھ اور "یُو منُ للْمُوٴمنیْنَ ' مومنین "لام کے ساتھ ان دونوں میں یہ فرق ھے کہ پھلے کا مطلب تصدیق کرنا اور دوسرے کا مطلب تواضع اور احترام کا اظھار کرنا ھے -

"اور ان میں سے بعض ایسے ھیں جو رسول کو ستاتے ھیں اور کہتے ھیں کہ یہ بس کان ھی (کان) ھیں (اے رسول) تم کھ دو کہ (کان تو ھیں مگر) تمھاری بھلائی) سننے) کے کان ھیں کہ خدا پر ایمان رکھتے ھیں اور مومنین (کی باتوں) کا یقین رکھتے ھیں"

ورنہ میں چاھوں تو "اُذُن "کہنے والوں میں سے ایک ایک کا نام بھی بتا سکتا ھوں، اگر میں چاھوں تو ان کی طرف اشارہ کر سکتا ھوں اور اگر چاھوں تو تمام نشانیوں کے ساتھ ان کا تعارف بھی کرا سکتا ھوں، لیکن میں ان معاملات میں کرم اور بزرگی سے کام لیتا ھوں -

لیکن ان تمام باتوں کے باوجود مرضی خدا یھی ھے کہ میں اس حکم کی تبلیغ کر دوں -

اس کے بعد آنحضرت (ص) اس آیت کی تلاوت فرمائی :

> یاایُّھَاالرَّسُوْلُ بَلِّغْ مااُنزِلَ الَیکَ من رَبک (فی حق علیٍ) وَانْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَابَلَّغْتَ رِسَالَتَہُ وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاس <

"اے رسول! جو حکم تمھاری طرف علی (ع) کے سلسلہ میں نازل کیا گیا ھے، اسے پہنچادو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کی تبلیغ نھیں کی اور اللہ تمھیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا

بارہ اماموں کی امامت اور ولایت کا قانونی اعلان

لوگو! جان لو (اس سلسلہ میں خبر دار رھو اس کو سمجھو اور مطلع ھو جاؤ) ھو کہ اللہ نے علی کو تمھارا ولی اور امام بنا دیا ھے اور ان کی اطاعت کو تمام مھاجرین، انصار اور نیکی میں ان کے تابعین اور ھر شھری، دیھاتی، عجمی، عربی، آزاد، غلام، صغیر، کبیر، سیاہ، سفید پر واجب کر دیا ھے - ھر توحید پرست کیلئے ان کا حکم جاری، ان کا امر نافذ اور ان کا قول قابل اطاعت ھے، ان کا مخالف ملعون اور ان کا پیرو مستحق رحمت ھے- جو ان کی تصدیق کرے گا اور ان کی بات سن کر اطاعت کرے گا اللہ اس کے گناھوں کو بخش دے گا

ایھا الناس! یہ اس مقام پر میرا آخری قیام ھے لہٰذا میری بات سنو، اور اطاعت کرو اور اپنے پروردگار کے حکم کو تسلیم کرو- اللہ تمھارا رب، ولی اور پروردگار ھے اور اس کے بعد اس کا رسول محمد (ص) تمھارا حاکم ھے جو آج تم سے خطاب کر رھا ھے- اس کے بعد علی تمھارا ولی اور بحکم خدا تمھارا امام ھے اس کے بعد امامت میری ذریت اور اس کی اولاد میں تمھارے خدا اور رسول سے ملاقات کے دن تک باقی رھے گی -

حلال وھی ھے جس کو اللہ، رسول اور انھوں (بارہ ائمہ) نے حلال کیا ھے اور حرام وھی ھے جس کو اللہ، رسول اور ان بارہ اماموں نے تم پر حرام کیا ھے- اللہ نے مجھے حرام و حلال کی تعلیم دی ھے اور اس نے اپنی کتاب اور حلال و حرام میں سے جس چیز کا مجھے علم دیا تھا وہ سب میں نے اس (علی (ع)) کے حوالہ کر دیا -

ایھاالناس علی (ع) کو دوسروں پر فضیلت دو خداوند عالم نے ھر علم کا احصاء ان میں کر دیا ھے اور کوئی علم ایسا نھیں ھے جو اللہ نے مجھے عطا نہ کیا ہو اور جو کچھ خدا نے مجھے عطا کیا تھا سب میں نے علی (ع) کے حوالہ کر دیا ھے۔ وہ امام مبین ھیں اور خداوند عالم قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ھے :

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ" ھم نے ھر چیز کا احصاء امام مبین میں کر دیا ھے "

ایھالناس ! علی (ع) سے بھٹک نہ جانا، ان سے بیزار نہ ہو جانا اور ان کی ولایت کا انکار نہ کر دینا کہ وھی حق کی طرف ھدایت کرنے والے، حق پر عمل کرنے والے، باطل کو فنا کر دینے والے اور اس سے روکنے والے ھیں، انھیں اس راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پروا نھیں ہوتی -

وہ سب سے پھلے اللہ و رسول پر ایمان لائے اور اپنے جی جان سے رسول پر قربان تھے وہ اس وقت رسول کے ساتھ تھے جب لوگوں میں سے ان کے علاوہ کوئی عبادت خدا کرنے والا نہ تھا (انھوں نے لوگوں میں سب سے پھلے نماز قائم کی اور میرے ساتھ خدا کی عبادت کی ھے میں نے خداوند عالم کی طرف سے ان کو اپنے بستر پر لیٹنے کا حکم دیا تو وہ بھی اپنی جان فدا کرتے ہوئے میرے بستر پر سو گئے -

ایھاالناس ! انھیں افضل قرار دو کہ انھیں اللہ نے فضیلت دی ھے اور انھیں قبول کرو کہ انھیں اللہ نے امام بنایا ھے -

ایھاالناس ! وہ اللہ کی طرف سے امام ھیں اور جو ان کی ولایت کا انکار کرے گا نہ اس کی توبہ قبول ہوگی اور نہ اس کی بخشش کا کوئی امکان ھے بلکہ اللہ یقیناً اس امر پر مخالفت کرنے والے کے ساتھ ایسا کرے گا اور اسے ھمیشہ ھمیشہ کے لئے بدترین عذاب میں مبتلا کرے گا۔ لہٰذا تم ان کی مخالفت سے بچو کھیں ایسا نہ ہو کہ اس جہنم میں داخل ہو جاو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ھیں اور جس کو کفار کے لئے مھیا کیا گیا ھے -

ایھاالناس ! خدا کی قسم تمام انبیاء علیھم السلام و مرسلین نے مجھے بشارت دی ھے اور میں خاتم الانبیاء و المرسلین اور زمین و آسمان کی تمام مخلوقات کے لئے حجت پروردگار ہوں جو اس بات میں شک کرے گا وہ گذشتہ زمانہ جاھلیت جیسا کافر ہو جائے گا اور جس نے میری کسی ایک بات میں بھی شک کیا اس نے گویا تمام باتوں کو مشکوک قرار دیدیا اور جس نے ھمارے کسی ایک امام کے سلسلہ میں شک کیا اس نے تمام اماموں کے بارے میں شک کیا اور ھمارے بارے میں شک کرنے والے کا انجام جہنم ھے -

اس بات کا بیان کر دینا بھی ضروری ھے کہ شاید "جاھلیت اول کے کفر" سے دور جاھلیت کے کفر کے درجہ میں سے شدید ترین درجہ ھے -

ایھاالناس ! اللہ نے جو مجھے یہ فضیلت عطا کی ھے یہ اس کا کرم اور احسان ھے - اس کے علاوہ کوئی خدا نھیں ھے اور وہ میری طرف سے تا ابد اور ھر حال میں اسکی حمد و سپاس ھے -

ایھاالناس ! علی (ع) کی فضیلت کا اقرار کرو کہ وہ میرے بعد ھر مرد و زن سے افضل و برتر ھے جب تک اللہ رزق نازل کر رھا ھے اور اس کی مخلوق باقی ھے۔ جو میری اس بات کو رد کرے اور اس کی موافقت نہ کرے وہ ملعون ھے ملعون ھے اور مغضوب ھے مغضوب ھے۔ جبرئیل نے مجھے یہ خبر دی ھے کہ پروردگار کا ارشاد ھے کہ جو علی سے دشمنی کرے گا اور انھیں اپنا حاکم تسلیم نہ کرے گا اس پر میری لعنت اور میرا غضب ھے - لہٰذا ھر شخص کو یہ دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل کے لئے کیا مھیا کیا ھے۔اس کی مخالفت کرتے وقت اللہ سے ڈرو۔ کھیں ایسا نہ ہو کہ راہ حق سے قدم پھسل جائیں اور اللہ تمھارے اعمال سے باخبر ھے -

ایھاالناس ! علی)ع) وہ جنب اللہ ھیں جن کا خداوند عالم نے اپنی کتاب میں تذکرہ کیا ھے اور ان کی مخالفت کرنے والے کے بارے میں فرمایا ھے > :اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ یٰاحَسۡرَتَا عَلیٰ مَا فَرَّطَتُ فِیۡ جَنۡبِ اللّٰہِ <ھائے افسوس کہ میں نے جنب خدا کے حق میں.بڑی کوتاھی کی ھے "

ایھاالناس ! قرآن میں فکر کرو، اس کی آیات کو سمجھو، محکمات میں غور و فکر کرو اور متشابھات کے پیچھے نہ پڑو- خدا کی قسم قرآن مجید کے باطن اور اس کی تفسیر کو اس کے علاوہ اور کوئی واضح نہ کرسکے گا -

جس کا ھاتھ میرے ھاتھ میں ھے اور جس کا بازو تھام کر میں نے بلند کیا ھے اور جس کے بارے میں یہ بتارھاھوں کہ جس کا میں مولا ھوں اس کا یہ علی (ع) مولا ھے- یہ علی بن ابی طالب (ع) میرا بھائی ھے اور وصی بھی- اس کی ولایت کا حکم اللہ کی طرف سے ھے جو مجھ پر نازل ھوا ھے -

ایھاالناس ! علی (ع) اور ان کی نسل سے میری پاکیزہ اولاد ثقل اصغر ھیں اور قرآن ثقل اکبر ھے ان میں سے ھر ایک دوسرے کی خبر دیتا ھے اور اس سے جدا نہ ھوگا یھاں تک کہ دونوں حوض کوثر پر وارد ھوں گے جان لو! میرے یہ فرزند مخلوقات میں خدا کے امین اور زمین میں خدا کے حکام ھیں -

آگاہ ھو جاو میں نے میں نے ادا کر دیا میں نے پیغام کو پہنچا دیا- میں نے بات سنا دی، میں نے حق کو واضح کر دیا، آگاہ ھو جاو جو اللہ نے کھا وہ میں نے دھرا دیا- پھر آگاہ ھو جاو کہ امیر المومنین میرے اس بھائی کے علاوہ کوئی نھیں ھے اور اس کے علاوہ یہ منصب کسی کے لئے سزاوار نھیں ھے -

پیغمبر اکرم (ص) کے ھاتھوں پر امیر المومنین علیہ السلام کا تعارف

اس کے بعد علی (ع) کو اپنے ھاتھوں پر بازو پکڑ کر بلند کیا یہ اس وقت کی بات ھے جب حضرت علی علیہ السلام منبر پر پیغمبر اسلام (ص) سے ایک زینہ نیچے کھڑے ھوئے تھے اور آنحضرت (ص) کے دائیں طرف مائل تھے گویا دونوں ایک ھی مقام پر کھڑے ھوئے ھیں -

اس کے بعد پیغمبر اسلام (ص) نے اپنے دست مبارک سے حضرت علی علیہ السلام کو بلند کیا اور ان کے دونوں ھاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھایا اور علی (ع) کو اتنا بلند کیا کہ آپ (ع) کے قدم مبارک آنحضرت (ص) کے گھٹنوں کے برابر آگئے-اس کے بعد آپ (ص) نے فر مایا :

ایھاالناس ! یہ علی (ع) میرا بھائی اور وصی اور میرے علم کا مخزن اور میری امت میں سے مجھ پر ایمان لانے والوں کے لئے میرا خلیفہ ھے اور کتاب خدا کی تفسیر کی رو سے بھی میرا جانشین ھے یہ خدا کی طرف دعوت دینے والا، اس کی مرضی کے مطابق عمل کرنے والا، اس کے دشمنوں سے جھاد کرنے والا، اس کی اطاعت- پر ساتھ دینے والا، اس کی معصیت سے روکنے والا -

یہ اس کے رسول کا جانشین اور مومنین کا امیر، ھدایت کرنے والا امام ھے اور ناکثین (بیعت شکن) قاسطین (ظالم) اور مارقین (خارجی افراد) سے جھاد کرنے والا ھے -

خداوند عالم فرماتا ھے : لَایُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ " میرے پاس بات میں تبدیلی نھیں ہوتی ھے "خدایا تیرے حکم سے کہہ رھا ہوں- خدایا علی (ع) کے دوست کو دوست رکھنااور علی (ع) کے دشمن کو دشمن قرار دینا، جو علی (ع) کی مدد کرے اس کی مدد کرنااور جو علی (ع) کو ذلیل ورسوا کرے تواس کو ذلیل ورسوا کرنا ان کے منکر پر لعنت کرنا اور ان کے حق کاانکار کرنے والے پر غضب نازل کرنا -

پروردگارا ! تونے اس مطلب کو بیان کرتے وقت اور آج کے دن علی (ع) کو تاج ولایت پہناتے وقت علی (ع) کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی :

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِی وَرَضِیتُ لَکُمُ الاِسْلَامَ دِیْناً

"آج میں نے دین کو کامل کر دیا، نعمت کو تمام کر دیا اور اسلام کو پسندیدہ دین قرار دیدیا "

وَمَنْ یَبْتَغِ غَیْرَ الاِسْلَامِ دِیْناً فَلَنْ یُقْبَلَ مِنْہُ وَھُوَ فِی الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ

"اور جو اسلام کے علاوہ کوئی دین تلاش کرے گا وہ دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں خسارہ والوں میں ہو گا "

پروردگارا میں تجھے گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں نے تیرے حکم کی تبلیغ کر دی -

مسئلہ امامت پر امت کی توجہ پر زور دینا

ایھاالناس ! اللہ نے دین کی تکمیل علی (ع) کی امامت سے کی ھے - لہٰذا جو علی)ع) اور ان کے صلب سے آنے والی میری اولاد کی امامت کا اقرار نہ کرے گا - اس کے دنیاوآخرت کے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے وہ جہنم میں ھمیشہ ھمیشہ رھے گا- ایسے لوگوں کے عذاب میں کوئی تخفیف نہ ہو گی اور نہ انھیں مھلت دی جائے گی -

ایھاالناس ! یہ علی (ع) ھے تم میں سب سے زیادہ میری مدد کرنے والا، تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب تراور میری نگاہ میں عزیز تر ھے - اللہ اور میں دونوں اس سے راضی ھیں - قرآن کریم میں جو بھی رضا کی آیت ھے وہ اسی کے بارے میں ھے اور جھاں بھی یاایھاالذین آمنوا کھا گیا ھے اس کا پھلا مخاطب یھی ھے قرآن میں ھر آیت مدح اسی کے بارے میں ھے- سورہ ھل اتی میں جنت کی شھادت صرف اسی کے حق میں دی گئی ھے اور یہ سورہ اس کے علاوہ کسی غیر کی مدح میں نازل نھیں ہوا ھے -

ایھاالناس ! یہ دین خدا کا مدد گار، رسول خدا (ص) ۵۵ سے دفاع کرنے والا، متقی، پاکیزہ صفت، ھادی اور مھدی ھے - تمھارا نبی سب سے بہترین نبی اور اس کا وصی بہترین وصی ھے اور اس کی اولاد بہترین اوصیاء ھیں -

ایھاالناس ! ھر نبی کی ذریت اس کے صلب سے ہوتی ھے اور میری ذریت علی (ع) کے صلب سے ھے

ایھاالناس ! ابلیس نے حسد کر کے آدم کو جنت سے نکلوادیا لہٰذا خبر دار تم علی سے حسد نہ کرنا کہ تمھارے اعمال برباد ہو جائیں ،اور تمھارے قدموں میں لغزش پیدا ہو جائے ،آدم صفی اللہ ہونے کے باوجود ایک ترک اولیٰ پر زمین میں بھیج دئے گئے تو تم کیا ہو اور تمھاری کیا حقیقت ھے

- تم میں دشمنان خدا بھی پائے جاتے ھیں یاد رکھو علی کا دشمن صرف شقی ہو گا اور علی کا دوست صرف تقی ہو گا اس پر ایمان رکھنے والا صرف مومن مخلص ھی ہو سکتا ھے اور خدا کی قسم علی (ع) کے بارے ہیں ھی سورہ عصر نازل ہوا ھے -

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم وَالعَصر اِنَّ الاِنسَان لَفِیْ خُسر

"بنام خدائے رحمان و رحیم - قسم ھے عصر کی، بیشک انسان خسارہ میں ھے "مگر علی) ع) جو ایمان لائے اور حق اور صبر پر راضی ہوئے -

ایھا الناس ! میں نے خدا کو گواہ بنا کر اپنے پیغام کو پہنچا دیا اور رسول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نھیں ھے - ایھا الناس ! اللہ سے ڈرو، جو ڈرنے کا حق ھے اور خبر دار ! اس وقت تک دنیا سے نہ جانا جب تک اس کے اطاعت گذار نہ ہو جاؤ.

منافقوں کی کارشکنیوں کی طرف اشارہ

ایھا الناس ! "اللہ، اس کے رسول (ص) اور اس نور پر ایمان لاو جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ھے - قبل اس کے کہ خدا کچھ چھروں کو بگاڑ کر انھیں پشت کی طرف پھیر دے یا ان پر اصحاب سبت کی طرح لعنت کرے"

جملہ "جو شخص اپنے دل میں علی (ع) سے محبت اور بغض کے مطابق عمل کرتا ھے" کی آٹھویں حصہ کے دوسرے جزء میں وضاحت کی جائے گی -

خدا کی قسم اس آیت سے میرے اصحاب کی ایک قوم کا قصد کیا گیا ھے کہ جن کے نام و نسب سے میں آشنا ہوں لیکن مجھے ان سے پردہ پوشی کرنے کا حکم دیا گیا ھے - پس ھر انسان اپنے دل میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت یا بغض کے مطابق عمل کرتا ھے -

ایھا الناس ! نور کی پھلی منزل میں ہوں میرے بعد علی) ع) اور ان کے بعد ان کی نسل ھے اور یہ سلسلہ اس مھدی قائم تک برقرار رھے گا جو اللہ کا حق اور ھمارا حق حاصل کرے گا چونکہ اللہ نے ھم کو تمام مقصرین، معاندین، مخالفین، خائنین، آثمین اور ظالمین کے مقابلہ میں اپنی حجت قرار دیا ھے -

ایھا الناس ! میں تمھیں باخبر کرنا چاہتا ہوں کہ میں تمھارے لئے اللہ کا نمائندہ ہوں جس سے پھلے بہت سے رسول گذر چکے ھیں - تو کیا میں مر جاوں یا قتل ہو جاو تو تم اپنے پرانے دین پر پلٹ جاو گے ؟ تو یاد رکھو جو پلٹ جائے گا وہ اللہ کا کوئی نقصان نھیں کرے گا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دینے والا ھے - آگاہ ہو جاو کہ علی) ع) کے صبر و شکر کی تعریف کی گئی ھے اور ان کے بعد میری اولاد کو صابر و شاکر قرار دیا گیا ھے - جو ان کے صلب سے ھے -

ایھا الناس ! مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ رکھو بلکہ خدا پر بھی احسان نہ سمجھو کہ وہ تمھارے اعمال کو نیست و نابود کر دے اور تم سے ناراض ہو جائے، اور تمھیں آگ اور "پگھلے ہوئے" تانبے کے عذاب میں مبتلا کر دے تمھارا پروردگار مسلسل تم کو نگاہ میں رکھے ہوئے ھے -

آنخضرت (ص) نے "پھلے صحیفہ ملعونہ" کی طرف اشارہ فرمایا ھے جس پر منافقین کے پانچ بڑے افراد نے حجۃالوداع کے موقع پر کعبہ میں دستخط کئے تھے جس کا خلاصہ یہ تھا کہ پیغمبر اکرم (ص) کے بعد خلافت ان کے اھل بیت علیھم السلام تک نھیں پھنچنی چاہئے اس سلسلہ میں اس کتاب کے تیسرے حصہ کے دوسرے جزء کی طرف رجوع کیجئے "

ایھا الناس! عنقریب میرے بعد ایسے امام آئیں گے جو جہنم کی دعوت دیں گے اور قیامت کے دن ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا- اللہ اور میں دونوں ان لوگوں سے بیزار ھیں -

ایھا الناس! یہ لوگ اور ان کے اتباع و انصار سب جہنم کے پست ترین درجے میں ہوں گے اور یہ متکبر لوگوں کا بدترین ٹھکانا ھے- آگاہ ہو جاو کہ یہ لوگ اصحاب صحیفہ ھیں لہٰذا تم میں سے ھر ایک اپنے صحیفہ پر نظر رکھے -

راوی کہتا ھے: جس وقت پیغمبر اکرم (ص) نے اپنی زبان مبارک سے "صحیفہ ملعونہ" کا نام ادا کیا اکثر لوگ آپ کے اس کلام کا مقصد نہ سمجھ سکے اور اذھان میں سوال ابھرنے لگے صرف لوگوں کی قلیل جماعت آپ کے اس کلام کا مقصد سمجھ پائی -

ایھا الناس! آگاہ ہو جاو کہ میں خلافت کو امامت اور وراثت کے طور پر قیامت تک کے لئے اپنی اولاد میں امانت قرار دے کر جا رھا ہوں اور مجھے جس امر کی تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا میں نے اس کی تبلیغ کر دی ھے تا کہ ھر حاضر و غائب، موجود و غیر موجود، مولود و غیر مولود سب پر حجت تمام ہو جائے- اب حاضر کا فریضہ ھے کہ قیامت تک اس پیغام کو غائب تک اور ماں باپ اپنی اولاد کے حوالہ کرتے رھیں -

میرے بعد عنقریب لوگ اس امامت (خلافت) کو باشاہت سمجھ کر غصبی غصب کر لیں گے، خدا غاصبین اور تجاوز کرنے والوں پر لعنت کرے - یہ وہ وقت ہوگا جب (اے جن و انس تم پر عذاب آئے گا آگ اور (پگھلے ہوئے (تانبے کے شعلے برسائے جائیں گے جب کوئی کسی کی مدد کرنے والا نہ ہوگا -

ایھا الناس! اللہ تم کو انھیں حالات میں نہ چھوڑے گا جب تک خبیث اور طیب کو الگ الگ نہ کر ایھا الناس! کوئی قریہ ایسا نھیں ھے مگر یہ کہ اللہ (اس میں رہنے والوں کو آیات الٰھی کی تکذیب کی بنا پر) ھلاک کر دے گا اور اسے حضرت مھدی کی حکومت کے زیر سلطہ لے آئے گا یہ اللہ کا وعدہ ھے اور اللہ صادق الوعد ھے -

ایھا الناس! تم سے پھلے اکثر لوگ ھلاک ہو چکے ھیں اور اللہ ھی نے ان لوگوں کو ھلاک کیا ھے اور وھی بعد والوں کو ھلاک کرنے والا ھے- خداوند عالم کا فرمان ھے :

اَلَم نُھلِکِ الاَوَّلِینَ، ثُمَّ نُتبِعُھُمُ الآخرِینَ، کَذٰلِکَ نَفعَلُ بِالمُجرِمِینَ، وَیلٌ یَومَئِذٍ لِلمُکَذِّبِینَ

"کیا ھم نے ان کے پھلے والوں کو ھلاک نھیں کر دیا ھے پھر دوسرے لوگوں کو بھی انھیں کے پیچھے لگا دیں گے ھم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کا برتاو کرتے ھیں اور آج کے دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ھی بربادی ھے "

ایھا الناس ! اللہ نے مجھے امر و نھی کی ھدایت کی ھے اور میں نے اللہ کے حکم سے علی (ع) کو امر و نھی کیا ھے- وہ امر و نھی الٰھی سے با خبر ھیں- ان کے امر کی اطاعت کرو تا کہ سلامتی پاو، ان کی پیروی کرو تا کہ ھدایت پاو ان کے روکنے پر رک جاو تا کہ راہ راست پر آ جاو-ان کی مرضی پر چلو اور مختلف راستے تمھیں اس کی راہ سے منحرف کر دیں گے -

اھل بیت علیھم السلام کے پیرو کار اور ان کے دشمن

میں وہ صراط مستقیم ھوں جس کی اتباع کا خدا نے حکم دیا ھے- پھر میرے بعد علی (ع) ھیں اور ان کے بعد میری اولاد جو ان کے صلب سے ھے یہ سب وہ امام ھیں جو حق کے ساتھ ھدایت کرتے ھیں اور حق کے ساتھ انصاف کرتے ھیں -

اس کے بعد آنحضرت (ص) نے اس طرح فرمایا> : بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین < - - - سورہ الحمد کی تلاوت کے بعد آپ نے اس طرح فرمایا :

خدا کی قسم یہ سورہ میرے اور میری اولاد کے بارے میں نازل ھوا ھے، اس میں اولاد کے لئے عمومیت بھی ھے اور اولاد کے ساتھ خصوصیت بھی ھے- یھی خدا کے دوست ھیں جن کے لئے نہ کوئی خوف ھے اور نہ کوئی حزن ! یہ حزب اللہ ھیں جو ھمیشہ غالب رہنے والے ھیں -

آگاہ ھو جاو کہ دشمنان علی ھی اھل تفرقہ، اھل تعدی اور برادران شیطان ھیں جو اباطیل کو خواھشات نفسانی کی وجہ سے ایک دوسرے تک پھونچاتے ھیں -

آگاہ ھو جاو کہ ان کے دوست ھی مومنین برحق ھیں جن کا ذکر پروردگار نے اپنی کتاب میں کیا ھے :

لَا تَجِدُ قَوْماً یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ یُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہُ وَلَوْ کَانُوْا آبَاءَ ھُمْ اَوْ اَبْنَاءَ ھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ، اُولٰئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ -

”آپ کبھی نہ دیکھیں گے کہ جو قوم اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی ھے وہ ان لوگوں سے دوستی کر رھی ھے جو اللہ اور رسول سے دشمنی کرنے والے ھیں چاھے وہ ان کے باپ دادا یا اولاد یا برادران یا عشیرۃ اور قبیلہ والے ھی کیوں نہ ھوں اللہ نے صاحبان ایمان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ھے ”

آگاہ ھو جاو کہ ان (اھل بیت) کے دوست ھی وہ افراد ھیں جن کی توصیف پروردگار نے اس انداز سے کی ھے : اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰئِکَ لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُھْتَدُوْنَ

”جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نھیں کیا انھیں کے لئے امن ھے اور وھی ھدایت یافتہ ھیں ”

آگاہ ھو جاؤ کہ ان کے دوست وھی ھیں جو ایمان لائے ھیں اور شک میں نھیں پڑے ھیں -

آگاہ ھو جاو کہ ان کے دوست ھی وہ ھیں جو جنت میں امن و سکون کے ساتھ داخل ھوں گے اور ملائکہ سلام کے ساتھ یہ کھہ کے ان کا استقبال کریں گے کہ تم طیب و طاھر ھو، لھذا جنت میں ھمیشہ ھمیشہ کے لئے داخل ھو جاو ”

آگاہ ہو جاو کہ ان کے دوست ھی وہ ھیں جن کے لئے جنت ھے اور انھیں جنت میں بغیر حساب رزق دیا جائیگا -

آگاہ ہو جاو کہ ان (اھل بیت) کے دشمن ھی وہ ھیں جو آتش جہنم کے شعلوں یںمداخل ہوں گے -

آگاہ ہو جاو کہ ان کے دشمن وہ ھیں جو جہنم کی آواز اُس عالم میں سنیں گے کہ اس کے شعلے بھڑک رھے ہوں گے اور وہ ان کو دیکھیں گے -

آگاہ ہو جاو کہ ان کے دشمن وہ ھیں جن کے بارے میں خداوند عالم فرماتا ھے :

کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَعَنَتْ اُخْتَھَا - - -

"جہنم میں) داخل ہونے والا ھر گروہ دوسرے گروہ پر لعنت کرے گا '' - - -

آگاہ ہو جاو کہ ان کے دشمن ھی وہ ھیں جن کے بارے میں پروردگار کا فرمان ھے :

کُلَّمَا اُلْقِیَ فِیْھَا فَوْجٌ سَاَلَھُمْ خَزَنَتُھَا اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ. قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَاءَ نَا نَذِیْرٌ فَکَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلَالٍ کَبِیْرٍ. - - - اَلَا فَسُحْقًا لِاَصْحَابِ السَّعِیْرِ

"جب کوئی گروہ داخل جہنم ہو گا تو جہنم کے خازن سوال کریں گے کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نھیں آیا تھا؟ تو وہ کھیں گے آیا تو تھا لیکن ھم نے اسے جھٹلا دیا اور یہ کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نھیں کیا ھے تم لوگ خود بہت بڑی گمراھی میں مبتلا ہو - - - آگاہ ہو جاؤ تو اب جہنم والوں کے لئے تو رحمت خدا سے دوری ھی دوری ھے "

آگاہ ہو جاو کہ ان کے دوست ھی وہ ھیں جو اللہ سے از غیب ڈرتے ھیں اور انھیں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ھے -

ایھا الناس! دیکھو آگ کے شعلوں اور اجر عظیم کے مابین کتنا فاصلہ ھے -

ایھا الناس! ھمارا دشمن وہ ھے جس کی اللہ نے مذمت کی اور اس پر لعنت کی ھے اور ھمارا دوست وہ ھے جس کی اللہ نے تعریف کی ھے اور اس کو دوست رکھتا ھے -

ایھا الناس! آگاہ ہو جاو کہ میں ڈرانے والا ہوں اور علی (ع) بشارت دینے والے ھیں -

ایھا الناس! میں انذار کرنے والا اور علی (ع) ھدایت کرنے والے ھیں -

ایھا الناس! میں پیغمبر ہوں اور علی (ع) میرے جانشین ھیں -

ایھا الناس! آگاہ ہو جاو میں پیغمبر ہوں اور علی (ع) میرے بعد امام اور میرے وصی ھیں اور ان کے بعد کے امام ان کے فرزند ھیں آگاہ ہو جاو کہ میں ان کا باپ ہوں اور وہ اس کے صلب سے پیدا ہونگے -

حضرت مھدی ع

یادرکھو کہ آخری امام ھمارا ھی قائم مھدی ھے، وہ ادیان پر غالب آنے والا اور ظالموں سے انتقام لینے والا ھے، وھی قلعوں کو فتح کرنے والا اور ان کو منھدم کرنے والا ھے، وھی مشرکین کے ھر گروہ پر غالب اور ان کی ھدایت کرنے والا ھے -

آگاہ ہو جاؤ وھی اولیاء خدا کے خون کا انتقام لینے والا اور دین خدا کا مددگار ھے جان لو ! کہ وہ عمیق سمندر سے استفادہ کرنے والا ھے -

عمیق دریا سے مراد میں چند احتمال پائے جاتے ھیں، منجملہ دریائے علم الٰھی، یا دریائے قدرت الٰھی، یا اس سے مراد قدرتوں کا وہ مجموعہ ھے جو خداوند عالم نے امام علیہ السلام کو مختلف جہتوں سے عطا فرمایا ھے "

وھی ھر صاحب فضل پر اس کے فضل اور ھر جاھل پر اس کی جھالت کا نشانہ لگانے والا ھے -

آگاہ ہو جاو کہ وھی اللہ کا منتخب اور پسندیدہ ھے، وھی ھر علم کا وارث اور اس پر احاطہ رکھنے والا ھے -

آگاہ ہو جاؤ وھی پروردگار کی طرف سے خبر دینے والا اور آیات الٰھی کو بلند کرنے والا ھے وھی رشید اور صراط مستقیم پر چلنے والا ھے اسی کو اللہ نے اپنا قانون سپرد کیا ھے -

اسی کی بشارت دور سابق میں دی گئی ھے- وھی حجت باقی ھے اور اس کے بعد کوئی حجت نھیں ھے، ھر حق اس کے ساتھ ھے اور ھر نور اس کے پاس ھے، اس پر کوئی غالب آنے والا نھیں ھے وہ زمین پر خدا کا حاکم، مخلوقات میں اس کی طرف سے حَکَم اور خفیہ اور علانیہ ھر مسئلہ میں اس کا امین ھے -

بیعت کی وضاحت

ایھا الناس ! میں نے سب بیان کر دیا اور سمجھا دیا، اب میرے بعد یہ علی تمھیں سمجھائیں گے

آگاہ ہو جاو ! کہ میں تمھیں خطبہ کے اختتام پر اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ پھلے میرے ھاتھ پر ان کی بیعت کا اقرار کرو، اس کے بعد ان کے ھاتھ پر بیعت کرو، میں نے اللہ کے ساتھ بیعت کی ھے اور علی (ع) نے میری بیعت کی ھے اور میں خداوند عالم کی جانب سے تم سے علی (ع) کی بیعت لے رھا ہوں (خدا فرماتا ھے > : (اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَایُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَکَثَ فَاِنَّمَایَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَاعَاھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًاعَظِیْماً <

"بیشک جو لوگ آپ کی بیعت کرتے ھیں وہ درحقیقت اللہ کی بیعت کرتے ھیں اور ان کے ھاتھوں کے اوپر اللہ ھی کا ھاتھ ھے اب اس کے بعد جو بیعت کو توڑ دیتا ھے وہ اپنے ھی خلاف اقدام کرتا ھے اور جو عھد الٰھی کو پورا کرتا ھے خدا اسی کو اجر عظیم عطا کرے گا "

حلال وحرام، واجبات اور محرمات

ایھا الناس ! یہ حج اور عمرہ اور یہ صفا و مروہ سب شعائر اللہ ھیں (خداوند عالم فرماتا ھے :

فَمَن حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَن يَّطَّوَّفَ بِهِمَا" - - -لہٰذا جو شخص بھی حج یا عمرہ کرے اس کے لئے کوئی حرج نھیں ھے کہ وہ ان دونوں پھاڑیوں کا چکر لگائے "

ایھاالناس ! خانہ خدا کا حج کرو جو لوگ یھاں آجاتے ھیں وہ بے نیاز ہو جاتے ھیں خوش ہوتے ھیں اور جو اس سے الگ ہو جاتے ھیں وہ محتاج ہو جاتے ھیں -

ایھاالناس ! کوئی مومن کسی موقف (عرفات ، مشعر ، منی) میں وقوف ۵ ھیں کرتا مگر یہ کہ خدا اس وقت تک کے گناہ معاف کر دیتا ھے ، لہٰذا حج کے بعد اسے از سر نو نیک اعمال کا سلسلہ شروع کرنا چاہئے

ایھاالناس ! حجاج کی مدد کی جاتی ھے اور ان کے اخراجات کا اس کی طرف سے معاوضہ دیا جاتا ھے اور اللہ محسنین کے اجر کو ضائع نھیں کرتا ھے -

ایھاالناس ! پورے دین اور معرفت احکام کے ساتھ حج بیت اللہ کرو ، اور جب وہ مقدس مقامات سے واپس ہو تو مکمل توبہ اور ترک گناہ کے ساتھ -

ایھاالناس ! نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو جس طرح اللہ نے تمھیں حکم دیا ھے اگر وقت زیادہ گذر گیا ھے اور تم نے کوتاھی ونسیان سے کام لیا ھے تو علی (ع) تمھارے ولی اور تمھارے لئے بیان کرنے والے ھیں جن کو اللہ نے میرے بعد اپنی مخلوق پر امین بنایا ھے اور میرا جانشین بنایا ھے وہ مجھ سے ھے اور میں اس سے ہوں -

وہ اور جو میری نسل سے ھیں وہ تمھارے ھر سوال کا جواب دیں گے اور جو کچھ تم نھیں جانتے ہو سب بیان کر دیں گے -

آگاہ ہو جاوکہ حلال و حرام اتنے زیادہ ھیں کہ سب کا احصاء اور بیان ممکن نھیں ھے - مجھے اس مقام پر تمام حلال و حرام کی امر و نھی کرنے اور تم سے بیعت لینے کا حکم دیا گیا ھے اور تم سے یہ عھد لے لوں کہ جو پیغام علی (ع) اور ان کے بعد کے ائمہ کے بارے میں خدا کی طرف سے لایا ہوں ، تم ان سب کا اقرار کر لو کہ یہ سب میری نسل اور اس (علی (ع)) سے ھیں اور امامت صرف انھیں کے ذریعہ قائم ہوگی ان کا آخری مھدی ھے جو قیامت تک حق کے ساتھ فیصلہ کرتا رھے گا "

ایھاالناس ! میں نے جس جس حلال کی تمھارے لئے رہنمائی کی ھے اور جس جس حرام سے روکا ھے کسی سے نہ رجوع کیا ھے اور نہ ان میں کوئی تبدیلی کی ھے لہٰذا تم اسے یاد رکھو اور محفوظ کر لو، ایک میں پھر اپنے لفظوں کی تکرار کرتا ہوں : نماز قائم کرو ، زکوۃ ادا کرو ، نیکیوں کا حکم دو ، برائیوں سے روکو -

اور یہ یاد رکھو کہ امر بالمعروف کی اصل یہ ھے کہ میری بات کی تہہ تک پہنچ جاو اور جو لوگ حاضر نھیں ھیں ان تک پہنچاو اور اس کے قبول کرنے کا حکم دو اور اس کی مخالفت سے منع کرو اس لئے کہ یھی اللہ کا حکم ھے اور یھی میرا حکم بھی ھے اور امام معصوم کو چھوڑ کر نہ کوئی امر بالمعروف ہو سکتا ھے اور نہ نھی عن المنکر -

ایھاالناس ! قرآن نے بھی تمھیں سمجھایا ھے کہ علی (ع) کے بعد امام ان کے فرزند ھیں اور میں نے تم کو یہ بھی سمجھادیا ھے کہ یہ سب میری اور علی کی نسل سے ھیں جیسا کہ پروردگار نے فرمایا ھے :

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ

"اللہ نے (امامت) انھیں کی اولاد میں کلمہ باقیہ قرار دیا ھے" اور میں نے بھی تمھیں بتادیا ھے کہ جب تک تم قرآن اور عترت سے متمسک رہو گے ھرگز گمراہ نہ ہو گے

ایھاالناس ! تقویٰ اختیار کرو تقویٰ- قیامت سے ڈرو جیسا کہ خداوند عالم نے فرمایا ھے :

انَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

"زلزلہ قیامت بڑی عظیم شی ھے "

موت ، قیامت ، حساب ، میزان ، اللہ کی بارگاہ کا محاسبہ ، ثواب اور عذاب سب کو یاد کرو کہ وھاں نیکیوں پر ثواب ملتا ھے اور برائی کرنے والے کا جنت میں کوئی حصہ نھیں ھے -

قانونی طور پر بیعت لینا

ایھاالناس ! تمھاری تعداد اتنی زیادہ ھے کہ ایک ایک میرے ھاتھ پر ھاتھ مار کر بیعت نھیں کر سکتے ہو- لھذا اللہ نے مجھے حکم دیا ھے کہ میں تمھاری زبان سے علی (ع) کے امیر المومنین ہونے اور ان کے بعد کے ائمہ جو ان کے صلب سے میری ذریت ھیں سب کی امامت کا اقرار لے لوں اور میں تمھیں بتا چکا ہوں کہ میرے فرزندان کے صلب سے ھیں -

لھذا تم سب مل کر کھو: ھم سب آپ کی بات سننے والے ، اطاعت کرنے والے ، راضی رہنے والے اور علی (ع) اور اولاد علی (ع) کی امامت کے بارے میں جو پروردگار کا پیغام پہنچایا ھے اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے ھیں - ھم اس بات پر اپنے دل ، اپنی روح ، اپنی زبان اور اپنے ھاتھوں سے آپ کی بیعت کر رھے ھیں اسی پر زندہ رھیں گے ، اسی پر مریں گے اور اسی پر دوبارہ اٹھیں گے - نہ کوئی تغیر و تبدیلی کریں گے اور نہ کسی شک و ریب میں مبتلا ہوں گے ، نہ عھد سے پلٹیں گے نہ میثاق کو توڑیں گے -

اور جن کے متعلق آپ نے فرمایا ھے کہ وہ علی امیر المومنین اور ان کی اولاد ائمہ آپ کی ذرّیت میں سے ھیں ان کی اطاعت کریں گے - جن میں سے حسن و حسین ھیں اور ان کے بعد جن کو اللہ نے یہ منصب دیا ھے اور جن کے بارے میں ھم سے ھمارے دلوں ، ھماری جانوں ھماری زبانوں ھمارے ضمیروں اور ھمارے ھاتھوں سے عھد و پیمان لے لیا گیا ھے ھم اس کا کوئی بدل پسند نھیں کریں گے ، اور اس میں خدا ھمارے نفسوں میں کوئی تغیر و تبدل نھیں دیکھے گا -

ھم ان مطالب کو آپ کے قول مبارک کے ذریعہ اپنے قریب اور دور سبھی اولاد اور رشتہ داروں تک پہنچادیں گے اور ھم اس پر خدا کو گواہ بناتے ھیں اور ھماری گواھی کے لئے اللہ کافی ھے اور آپ بھی ھمارے گواہ ھیں -

ایھاالناس ! اللہ سے بیعت کرو، علی)ع) امیر المومنین ہونے اور حسن و حسین اور ان کی نسل سے باقی ائمہ کی امامت کے عنوان سے بیعت کرو-جو غداری کرے گااسے اللہ ھلاک کر دے گااور جو وفا کرے گااس پر رحمت نازل کرے گااور جو عھد کو توڑ دے گا وہ اپنا ھی نقصان کرے گا اور جو شخص خداوند عالم سے باندھے ہوئے عھد کو وفا کرے گا خداوند عالم اس کو اجر عظیم عطا کرے گا -